بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (الآیہ)
جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اس نے اللہ کا حکم مانا،
(ترجمہ کنزالایمان)

مشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد دوم

تصنیف
امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ
فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری
(مترجم بخاری شریف، ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال - ۳۸ - اردو بازار، لاہور ۲

كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَيْهِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ فَإِذَا فِيهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْأَرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ وَقَالَ إِثْمُ الْيَرِيسِيِّينَ وَقَالَ بِدَعَايَةِ الْإِسْلَامِ۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیصر کے لیے نامۂ مبارک لکھا اور اُسے اسلام کی دعوت دی اور آپ نے وہ گرامی نامہ دے کر حضرت دحیہ کلبی کو بھیجا اور انھیں حکم دیا کہ حاکم بصریٰ کو دے دینا تاکہ وہ قیصر تک پہنچا دے۔ اُس میں مرقوم تھا:۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بندے اور اُس کے رسول محمد کی طرف سے ہرقل بادشاہ روم کے لیے۔ سلام اُس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ امّا بعد، میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ مسلمان ہو جاؤ، سلامت رہو گے۔ اگر مسلمان ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہیں دُگنا اجر دے گا۔ اگر منہ پھیر و تو تمہاری رعایا کا بھی گناہ تم پر ہوگا۔ اے اہلِ کتاب ایک بات کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم عبادت نہ کریں مگر اللہ کی اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بعض دوسرے بعض کو اللہ کے سوا رب نہ بنائیں۔ اگر وہ منہ پھیریں تو کہو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم مسلمان ہیں (۳: ۶۴۔ متفق علیہ) اور مسلم کی روایت میں فرمایا:۔ اللہ کے رسول محمد کی طرف سے، نیز فرمایا:۔ إِثْمُ الْيَرِيسِيِّينَ نیز فرمایا:۔ بِدَعَايَةِ الْإِسْلَامِ

٣٧٤٩ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ مَزَّقَهُ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک گرامی نامہ کسریٰ کے لیے حضرت عبد اللہ بن حذافہ سہمی کے ہاتھوں بھیجا اور انھیں حکم فرمایا کہ کسریٰ کو پہنچانے کے لیے یہ حاکم بحرین کے سپرد کر دیا جائے۔ جب کسریٰ نے پڑھا تو پھاڑ دیا۔ ابن مسیب نے فرمایا کہ اُن کے لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دُعا فرمائی کہ وہ بھی پھاڑ کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں۔

(بخاری)

٣٧٥٠ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسریٰ، قیصر اور نجاشی کی طرف گرامی نامے لکھے اور ہر جبار کے لیے انھیں اللہ کی طرف بلاتے ہوئے۔ یہ وہ نجاشی نہیں جس کی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نمازِ جنازہ پڑھی تھی۔

(مسلم)

٣٧٥١ [illegible]

[illegible]

أَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا فَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَإِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ إِلٰى ثَلٰثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَّتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهٖ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَإِنْ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِيْ أَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ أَمْ لَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تو خاص طور پر اُسے اللہ کا تقویٰ اور اس کے ساتھی مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے وصیت فرماتے۔ پھر فرمایا کہ اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جو اللہ کا انکار کرے اس سے لڑو جہاد کرو مگر خیانت نہ کرنا، عہد شکنی نہ کرنا، مثلہ نہ کرنا، بچوں کو قتل نہ کرنا اور جب مشرک دشمنوں سے تمہارا مقابلہ ہو تو انھیں تین باتوں یا کاموں کی دعوت دو۔ اُن میں سے جس بات کو وہ تسلیم کریں تم بھی اُن کی طرف سے قبول کر لینا اور اُن سے ہاتھ روک لینا۔ پھر انھیں اسلام کی دعوت دو۔ اگر تمہاری بات مان لیں تو اُن کی طرف سے قبول لو اور اُن سے ہاتھ روک لو پھر انھیں دعوت دو کہ اپنے گھروں سے مہاجرین کے گھروں کی طرف لوٹ جائیں اور انھیں بتا دو کہ اُنھوں نے ایسا کیا تو اُن کے وہی حقوق ہوں گے جو مہاجرین کے ہیں اور اُن پر وہی ذمہ داریاں ہوں گی جو مہاجرین پر ہیں۔ اگر وہ منتقل ہونے سے انکار کریں تو انھیں بتا دو کہ وہ بدو مسلمانوں کی طرح ہوں گے، اُن پر اللہ کا حکم اُسی طرح جاری کیا جائے گا جیسے مسلمانوں پر جاری کیا جاتا ہے جبکہ اُن کے لیے غنیمت اور فَے کے مال سے کچھ نہیں ہو گا مگر جبکہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں۔ اگر وہ اس سے انکار کریں تو اُن سے جزیہ کا مطالبہ کرو۔ اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو اُن کی طرف سے قبول کر لو اور اُن سے ہاتھ روک لو اور وہ چاہیں کہ تم انھیں اللہ اور اُس کے نبی کا ذمہ دو تو انھیں اللہ اور اُس کے نبی کا ذمہ نہ دو۔ بلکہ انھیں اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دو کیونکہ اگر تم اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ توڑ دو گے تو یہ اللہ اور اُس کے رسول کا ذمہ توڑنے سے ہلکی بات ہے۔ اگر تم قلعے والوں کا محاصرہ کر لو اور چاہیں کہ تم انھیں اللہ کے حکم پر اُتار لو تو انھیں اللہ کے حکم پر نہ اُتارو بلکہ اپنے حکم پر اُتارو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ کا حکم اُن کے متعلق پہنچے گا یا نہیں۔

(مسلم)

۳۷۵۲ ۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ أَوْفٰى أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک روز جبکہ دشمن سے تصادم ہونے والا تھا تو انتظار